افسوس کا اظہار کیا گیا کہ سینکڑوں مساجد و مدارس زلزلہ کی زد میں آنے کی وجہ سے منہدم ہو چکے ہیں۔ میڈیا و اخبارات و دیگر ذرائع ابلاغ ان مقدس مقامات کی تعمیر یا مرمت کرنے کی طرف توجہ تو درکنار ذکر کرنا بھی گوارا نہیں کرتے۔ چنانچہ وفاق کے فیصلہ کے مطابق وفاق ریلیف فنڈ قائم کر کے آزاد کشمیر وصوبہ سرحد کیلئے وفاق کے ارکان پر مشتمل دو کمیٹیوں کا تشکیل ہوا کہ فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں مساجد و مدارس کے منہدم ہونے کا سروے کر کے وفاق کے مرکز کو تفصیل ارسال کر دی جائے۔ صوبہ سرحد کے سروے کمیٹی میں حضرت مولانا محمد انوار الحق کو شامل کیا گیا۔ اسی سلسلہ میں حضرت مولانا انوار الحق صاحب مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب، مولانا فیض الرحمان عثانی، مولانا عبدالحلیم صاحب ہری پور نے ۲۷/۲۸ نومبر کو مانسہرہ، بٹگرام، بشام، اور الائی کا دورہ کیا جہاں علماء کے اجتماعات منعقد کر کے ذیلی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں کہ گاؤں گاؤں جا کر تفصیلات جمع کرنے کے بعد دس دن کے اندر دفتر وفاق کو ارسال کر دی جائیں۔ انشاء اللہ معلومات جمع ہونے پر وفاق المدارس اپنی بساط کے مطابق دین کے ان شعائر اور قلعہ گاہوں کی امداد کر کے ان کو دوبارہ قال اللہ اور قال الرسول کی شعاعوں کا منبع و مرکز بنانے کی سعی کرے گا۔

پاکستانی سکالرز کی دارالعلوم آمد: پروفیسر جامی چانڈیو صاحب، پولیٹیکل سائنٹسٹ و جرنلسٹ گزشتہ دنوں اپنے ساتھیوں، جناب نیاز احمد صاحب، اور محترمہ حنا صاحبہ پروگرام آفیسرز، نیشنل ڈیموکریٹک انسٹیٹیوٹ فار انٹرنیشنل آفیئرز دارالعلوم تشریف لائے۔ انہوں نے دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور دارالعلوم کے اساتذہ سے تبادلہ خیال کیا اور انہوں نے دارالعلوم کے حسن انتظام پر انتہائی مسرت کا اظہار کیا۔

''تحریک نظام خلافت راشدہ'' کے بانی اور صدر ڈاکٹر میر معظم علی علوی تھانوی کی وفات: ''تحریک نظام خلافت راشدہ'' کے بانی اور صدر ڈاکٹر میر معظم علی علوی تھانوی جو ''دفاع افغانستان و پاکستان کونسل'' کے تاسیسی رکن بھی تھے گزشتہ دنوں تقریباً اسی برس کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ قارئین سے انکے رفع درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ موصوف کا دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب جمعیت علماء اسلام اور حقانی خانوادے سے خصوصی اور دیرینہ تعلق خاطر رہا۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی نظام خلافت راشدہ کے احیاء کیلئے وقف کر کے تادم وفات اسی جدوجہد وسعی میں صرف کی۔ اس مقصد کیلئے انہوں نے اسلام آباد اور لندن میں لوگوں کی ذہن سازی کے لئے اسلامی تعلیم وتربیت کا ادارہ بھی قائم کیا تھا۔ قارئین سے ان کے رفع درجات کیلئے دعا ہے۔

ناظم ''الحق'' نثار محمد کو صدمہ: ناظم الحق نثار محمد جو کہ دارالعلوم کے قدیم مخلص خدام میں سے ہیں گزشتہ دنوں ان کے چچا جان دلاور خان طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ مرحوم، قاری فضل القادر توحیدی کے والد تھے۔ اور جناب صاحبزادہ صاحب جو دارالعلوم کے انتہائی مخلص اور حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کے خاص عقیدتمندوں سے ہیں کے چچا تھے۔ مرحوم نیک اور شریف انسان تھے، آپ کی نماز جنازہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق مدظلہ، مدیر الحق مولانا راشد الحق سمیع صاحبان، اور اساتذہ کرام وطلباء اور علاقہ کے عام وخواص نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو اپنے قرب سے نوازیں۔